السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کی حالت میں شروع سے لے کر آخر تک یعنی اللہ اکبر سے لے کر سلام پھیرنے تک نمازی کو کہاں نگاہ رکھنی چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چند احادیث نقل کی جاتی ہیں، جن سے نماز میں نگاہ کی جگہ کا پتہ چلتا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ : سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِی الصَّلاَةِ؟ فَقَالَ : ھُوَ اخْتِلاَسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلاَةِ الْعَبْدِ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم : لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ اَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِی الصَّلاَةِ اِلَی السَّمَاءِ، اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يَلْحَظُ فِی الصَّلاَةِ يَمِيْنًا وَشِمَالاً وَلاَ يَلْوِیْ عُنُقَهٗ خَلْفَ ظَهْرِهٖ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ۔

وَعَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم : اُقْتُلُوا الْاَسْوَدَيْنِ فِی الصَّلاَةِ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ، وَاَبُوْ دَاؤدَ، وَالتِّرْمِذِیُّ، وَلِلنَّسَائِیِّ مَعْنَاهُ۔

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم يُصَلِّیْ تَطَوُّعًا وَالْبَابُ عَلَيْهِ مُغْلَقٌ، فَجِئْتُ، فَاسْتَفْتَحْتُ فَمَشٰی، فَفَتَحَ لِیْ، ثُمَّ رَجَعَ اِلٰی مُصَلاَّهُ وَذَكَرَتْ اَنَّ الْبَابَ كَانَ فِی الْقِبْلَةِ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاؤدَ، وَالتِّرْمِذِیُّ، وَرَوَی النَّسَائِیُّ نَحْوَهٗ (مشکاۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، باب ما لا یجوز من العمل فی الصلاۃ وما یباح عنہ)

نماز کسوف میں دیوار میں جنت و دوزخ دیکھنے والی حدیث کو بھی پیش نظر رکھیں۔

عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا نماز میں ادھر اُدھر دیکھنے سے پس فرمایا کہ وہ اچک لینا ہے۔ اس کو شیطان بندے کی نماز سے۔ (روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البتہ باز رہیں لوگ اٹھانے نگاہ اپنی کے سے وقت دعا کے نماز میں طرف آسمان کی یا اچکی جاویں گی آنکھیں ان کی۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ آنکھوں سے دیکھتے نماز میں دائیں اور بائیں اور نہ پھیرتے تھے گردن اپنی پیچھے پیٹھ اپنی کے۔ (روایت کیا اس کو نسائی اور ترمذی نے۔)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مارو دو کالوں کو نماز میں مراد دو کالوں سے سانپ اور بچھو ہیں۔ (روایت کیا اس کو احمد نے اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور نسائی نے معنی اس۔

عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے نفل اور دروازہ ان پر بند ہوتا پس میں آتی اور کھلواتی حضرت چلتے اور کھول دیتے میرے لیے پھر پھرتے جگہ نماز اپنی کی طرف اور ذکر کیا عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ کہ دروازہ جانب قبلہ کے تھا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت کیا نسائی نے مانند اس کے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن ہوا آپ نے باجماعت دو رکعتیں نماز پڑھی آپ نے سورہ بقرہ تلاوت کرنے کی مقدار کے قریب لمبا قیام کیا، پھر لمبا رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر لمبا قیام کیا، پھر پہلے رکوع سے کم لمبا رکوع کیا، پھر دو سجدے کیے، پھر کھڑے ہو کر لمبا قیام کیا، پھر دو رکوع کیے، پھر دو سجدے کر کے اور تشہد پڑھ کر سلام پھیرا، پھر خطبہ دیا، جس میں اللہ کی تعریف اور ثناء کی اور فرمایا۔ سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ کسی کے مرنے یا پیدا ہونے سے ان کو گرہن نہیں لگتا۔ جب تم گرہن دیکھو تو اللہ سے دعا کرو۔ تکبیر کہو، نماز پڑھو اور صدقہ کرو۔ (دورانِ نماز) دیوار میں میں نے جنت دیکھی، اگر میں اس میں سے ایک انگور کا خوشہ لے لیتا، تو تم رہتی دنیا تک اس میں سے کھاتے اور میں نے دوزخ دیکھی۔ اس سے بڑھ کر ہولناک منظر میں نے کبھی نہیں دیکھا اور میں نے جہنم میں زیادہ تعداد عورتوں کی دیکھی، کیونکہ وہ خاوند کا کفران نعمت کرتی ہیں، اگر تو ایک مدت تک ان کے ساتھ نیکی کرتا رہے، پھر ان کی مرضی کے خلاف کوئی کام کرے، تو کہتی ہیں کہ میں نے تجھ سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔ [1]

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02